السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا شوہر۔۔۔اللہ اسے معاف فرمائے۔۔۔اخلاق فاضلہ اورخوف وخشیت الہی کے التزام کے باوجود گھر میں میری طرف مطلقا توجہ نہیں دیتا بلکہ ہمیشہ وہ تیوری چڑھائے رہتا ہے (یعنی ترش رواورچیں بہ جبیں رہتا ہے)اوراس کا سینہ بہت تنگ ہوتا ہے اورکہتا یہ ہے کہ اس کا سبب میں ہوں حالانکہ اللہ تعالی خوب جا نتا ہے کہ میں بحمد اللہ اس کے حقوق ادا کرتی ہوں ،اسے راحت وآرام پہنچاتی ہوں ،کوشش کرتی ہوں کہ ہر چیز کواس سے دوررکھوں جواسے ناگوار گزرے اورپھر میرے ساتھ جووہ بد سلوکی کرتا ہے ،اس پر صبر بھی کرتی ہوں اورجب بھی اس سے کسی بات کے بارے میں پوچھوں یااس سے کوئی بات کروں تووہ بے حد ناراض ہوتا ہے اوربھڑک اٹھتا ہے اورکہتا ہے کہ یہ بہت حقیر اورگھٹیا بات ہے اس کے بر عکس اپنے دوستوں اورساتھیوں کے ساتھ وہ بہت خوش اسلوبی اورخندہ پیشانی سے پیش آتا ہے لیکن مجھے ہر معاملہ میں ڈانٹ ڈپٹ اوربد سلوکی کا سامنا کرنا پڑتا ہے ،آلام ومصائب کا تختہ مشق بننا پڑتا ہے ،جس کی وجہ سے میں نے کئی باریہ سوچا ہے کہ اس گھر کوچھوڑدوں ۔

الحمدللہ میں ایک ایسی عورت ہوں کہ انٹر میڈیٹ تک میری تعلیم ہے اوراللہ تعالی نے مجھ پر جوواجبات عائد کئے ہیں ،انہیں بھی ادا کرتی ہوں ۔

سماحۃ الشیخ!اگرمیں گھر چھوڑدوں ،اپنے بچوں کی خود تربیت کروں اورمیں تنہا زندگی کا بوجھ اٹھالوں توکیا میں گناہ گارہوں گی یا انہی حالات میں اپنے شوہر کے ساتھ ہی رہوں اوراس کے ساتھ کلام اورزندگی کے دکھ سکھ میں شراکت کوترک کردوں ،براہ کرم رہنمائی فرمائیں کہ میں کیا کروں ؟جزاکم اللہ خیرا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لاریب!میاں بیوی پریہ واجب ہے کہ دونوں حسن معاشرت کا مظاہرہ کریں اورمحبت ،اخلاق فاضلہ ،حسن خلق اوربشاشت وخندہ پیشانی کواختیار کریں کہ ارشادباری تعالی ہے :

وَعاشِروهُنَّ بِالمَعروفِ ﴿١٩﴾... سورة النساء

''اوران کے ساتھ اچھی طرح رہو سہو۔''

اورفرمایا :

وَلَهُنَّ مِثلُ الَّذى عَلَيهِنَّ بِالمَعروفِ وَلِلرِّجالِ عَلَيهِنَّ دَرَجَةٌ ﴿٢٢٨﴾... سورة البقرة

''اورعورتوں کا حق (مردوں پر) ویساہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے ۔''

نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ ''نیکی حسن خلق کانام ہے ''نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''کسی نیکی کو بھی حقیر نہ سمجھو حتیٰ کہ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملنے کو بھی حقیر نہ جانو''ان دونوں احادیث کوامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ''صحیح ''میں بیان فرمایا ہے نیز آنحضرت ﷺ کا یہ بھی ارشاد گرامی ہے کہ ''مومنوں میں سے ایمان کے اعتبار سے کامل ترین وہ شخص ہے ،جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو،تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جواپنی عورتوں سے اچھا سلوک کرتے ہیں اورمیں اپنے اہل وعیال کے ساتھ تم سب کی نسبت اچھا سلوک کرتا ہوں ،ان کے علاوہ اوربھی بہت سی احادیث مبارکہ ہیں جن میں عام مسلمانوں کے ساتھ حسن خلق اورخندہ پیشانی سے حسن معاشرت کی ترغیب دی گئی ہے تواس سے اندازہ فرمائیے کہ جب معاملہ میاں بیوی اورقریبی رشتہ داروں کا ہوتوپھر یہ تعلیم وترغیب کس قدر شدت کے ساتھ ہوگی۔۔۔؟

آپ نے بہت اچھا کیا جوصبر کیا۔جفا،بد سلوکی اورشوہر کی ہر ناروایات کوبرداشت کیا،میں تمہیں یہ وصیت کرتا ہوں کہ مزید صبر کرو،گھر نہ چھوڑو،ان شاءاللہ اس میں بہت بھلائی ہوگی اوراس کا انجام بھی بہت اچھا ہوگا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَاصبِروا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصّـٰبِرينَ ﴿٤٦﴾... سورة الانفال

''اورصبر سے کام لو،یقینا اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (یعنی ان کا مدد گار ہے)''

مزید فرمایا :

إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيَصبِر فَإِنَّ اللَّهَ لا يُضيعُ أَجرَ المُحسِنينَ ﴿٩٠﴾... سورة يوسف

’’جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔‘‘

نیز فرمایا:

اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ١٠ ... سورة الزمر

’’جو صبر کرنے والے ہیں، ان کو بے شمار ثواب ملے گا۔‘‘

اور فرمایا:

فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ٤٩ ... سورة هود

’’صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے۔‘‘

اس کے ساتھ ہنسی خوشی کی باتیں کرنے اور اسے ایسے الفاظ سے مخاطب کرنے میں کوئی حرج نہیں، جس سے اس کے دل میں نرمی، گداز اور انبساط و انشراح پیدا ہو اور وہ آپ کے حق کو محسوس کرے اور جب تک وہ اہم اور واجب امور کو ادا کرتا رہے، اس سے دنیوی ضرورتوں کے بارے میں کوئی مطالبہ نہ کرو حتیٰ کہ اسے خود ہی انبساط اور انشراح قلب و صدر حاصل ہو جائے گا۔ آپ کے اس طرز عمل کا ان شاء اللہ اچھا انجام ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر نیکی کی مزید توفیق عطا فرمائے، آپ کے شوہر کے حال کی اصلاح فرمائے اور اسے رشد و بھلائی، حسن خلق، خندہ پیشانی اور اپنے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص372

محدث فتویٰ